

زیارت امام علی نقی علیہ السلام

اس کے بعد حرم کے اندر داخل ہو جائے مگر داخل ہوتے ہوئے پہلے دایاں پاؤں اندر رکھے پھر امام علی نقیؑ کی صریح پاک کی طرف منہ کرے، پشت قبلے کی جانب کر کے کھڑا ہو جائے اور سو مرتبہ کہے:

اللَّهُ أَكْبَرُ پھر آپ کیلئے یہ زیارت پڑھے: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ الزَّكِيَّ الرَّاشِدَ
خدا بزرگتر ہے آپ پر سلام ہو اے ابوالحسن علی ابن محمدؑ آپ پاک، ہدایت یافتہ
النُّورِ الثَّقَابِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سِرَّ اللَّهِ السَّلَامُ
اور چمکتا ہوا نور ہیں آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں آپ پر سلام ہو اے خدا کے برگزیدہ آپ پر سلام ہو اے
عَلَيْكَ يَا حَبْلَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا آلَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَةَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ
خدا کے راز دان سلام ہو آپ پر اے خدا کی مضبوط رسی آپ پر سلام ہو اے خدا کے پیارے آپ پر سلام ہو اے خدا کے چنے ہوئے
اللَّهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِينَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَقَّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ السَّلَامُ
آپ پر سلام ہو اے خدا کے برگزیدہ آپ پر سلام ہو اے خدا کے امانتدار سلام ہو آپ پر اے خدا کے بھیجے ہوئے حق
عَلَيْكَ يَا نُورَ الْأَنْوَارِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا زَيْنَ الْأَبْرَارِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَلِيلَ الْأَخْيَارِ السَّلَامُ
آپ پر سلام ہو اے خدا کے حبیب آپ پر سلام ہو اے روشنیوں کی روشنی آپ پر سلام ہو اے نیکوں کی زینت آپ پر سلام
عَلَيْكَ يَا غُصْرَ الْأَطْهَارِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ الرَّحْمَنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رُكْنَ الْإِيمَانِ السَّلَامُ
ہو اے نیکوکاران آپ پر سلام ہو اے جزو پاکان آپ پر سلام ہو اے خدائے رحمن کی حجت آپ پر سلام ہو اے جزو ایمان آپ پر
عَلَيْكَ يَا مَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ الصَّالِحِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلَمَ الْهُدَى
سلام ہو اے مومنوں کے مولا آپ پر سلام ہو اے نیکوں کے مددگار آپ پر سلام ہو اے نشان ہدایت
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَلِيفَ الثُّقَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمُودَ الدِّينِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ خَاتَمِ
آپ پر سلام ہو اے تقویٰ کے ساتھی آپ پر سلام ہو اے دین کے ستون آپ پر سلام ہو اے خاتم
النَّبِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ
انبیاء کے فرزند آپ پر سلام ہو اے اوصیاء کے سردار آپ پر سلام ہو اے فاطمہ زہراؑ کے فرزند جو زنان

الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْآمِنُ الْوَفِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَلَمُ الرِّضِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 عالم کی سردار ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ با وفا اور امانتدار ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ پسندیدہ نشان ہیں آپ پر سلام ہو
 أَيُّهَا الزَّاهِدُ التَّقِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْحُجَّةُ عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
 کہ آپ سیر چشم پرہیزگار ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ ساری مخلوق پر خدا کی حجت ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ
 التَّالِي لِلْقُرْآنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمُبِينُ لِلْحَلَالِ مِنَ الْحَرَامِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
 عظیم قرآن خوان ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ حلال و حرام کو بیان کرنے والے ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ
 الْوَلِيُّ النَّاصِحُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الطَّرِيقُ الْوَاضِعُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النُّجْمُ اللَّائِحُ
 خیر خواہ اور مددگار ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ واضح راستہ ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ چمکتا ستارہ ہیں
 أَشْهَدُ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا الْحَسَنِ أَنَّكَ حُجَّةُ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ وَخَلِيفَتُهُ فِي بَرِيَّتِهِ وَأَمِينُهُ فِي
 میں گواہ ہوں اے میرے اقا اے ابوالحسن کہ آپ خلق خدا پر اس کی حجت، اس کی مخلوق پر اس کے خلیفہ، اس کے شہروں میں
 بِلَادِهِ وَشَاهِدُهُ عَلَى عِبَادِهِ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ كَلِمَةُ التَّقْوَى وَبَابُ الْهُدَى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقَى
 اسکے نمائندہ اور اس کے بندوں پر اس کے گواہ ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ روح پرہیزگاری، ہدایت کے دروازہ، مضبوط ترین وسیلہ
 وَالْحُجَّةُ عَلَى مَنْ فَوْقَ الْأَرْضِ وَمَنْ تَحْتَ الثَّرَى وَأَشْهَدُ أَنَّكَ الْمُطَهَّرُ مِنَ الذُّنُوبِ
 اور حجت ہیں ہر چیز پر جو زمین کے اوپر اور جو اس کے نیچے ہے میں گواہ ہوں اس پر کہ آپ گناہ و خطا سے پاک،
 الْمُبْرَأُ مِنَ الْعُيُوبِ وَالْمُخْتَصُّ بِكَرَامَةِ اللَّهِ وَالْمَحْبُوبُ حُجَّةُ اللَّهِ وَالْمَوْهُوبُ لَهُ كَلِمَةُ اللَّهِ
 نقص و عیب سے بری، خدا کی دی ہوئی بزرگی میں خاص، خدا کی طرف سے حجت اور خدا کے کلام سے مشرف ہیں
 وَالرُّكْنُ الَّذِي يَلْجَأُ إِلَيْهِ الْعِبَادُ وَتُحْيِي بِهِ الْبِلَادُ وَأَشْهَدُ يَا مَوْلَايَ أَنِّي بِكَ وَبِأَبَائِكَ
 آپ وہ ستون ہیں کہ لوگ جس کی پناہ لیتے ہیں اور شہر جس سے آباد رہتے ہیں میں گواہ ہوں اے میرے اقا میں آپ پر، آپ کے بزرگوں پر
 وَأَبْنَائِكَ مُوقِنٌ مُقَرَّرٌ وَلَكُمْ تَابِعٌ فِي ذَاتِ نَفْسِي وَشَرَائِعِ دِينِي وَخَاتِمَةَ عَمَلِي وَمُنْقَلَبِي
 اور فرزندوں پر اعتقاد رکھتا ہوں میں تابع ہوں آپ کا اپنی ذات میں، دینی احکام میں، اپنے عمل کے انجام میں اور لوٹ کر جانے کی
 وَمَشَاوِي وَأَنِّي وَلِيُّ لِمَنْ وَالَاكُمْ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَعَلَانِيَتِكُمْ وَأَوْلَكُمْ
 جگہ میں اور میں دوست ہوں آپ کے دوستوں کا اور دشمن ہوں آپ کے دشمنوں کا، ایمان رکھتا ہوں آپ کے باطن و ظاہر پر اور آپ کے
 وَآخِرُكُمْ بِأَبِي أَنْتَ وَآمِي وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ.

اول والاخر پر قربان آپ پر میرے ماں باپ اور آپ پر سلام ہو خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں۔

پھر قبر مبارک پر بوسہ دے پہلے دایاں پھر بائیں رخسار اس پر رکھے، اس کے بعد کھڑے ہو کر کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلٰی حُجَّتِكَ الْوَفٰی وَوَلِيِّكَ الزَّكٰی وَامِينِكَ
اے معبود محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور اپنی اس باوفا حجت اور اپنے اس پاکباز ولی پر رحمت فرما، اپنے پسندیدہ
الْمُرْتَضٰی وَصَفِيَّكَ الْهَادِي وَصِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمِ وَالْجَادَّةِ الْعُظْمٰی وَالطَّرِيقَةِ الْوُسْطٰی
امانتدار اور باصفا رہبر پر رحمت کر، اپنے مقرر کردہ سیدھے راستے پر رحمت کر، عظیم تر شاہراہ اور راہ و روشِ عدل پر رحمت کر، کہ جو
نُورِ قُلُوبِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَلِيَّ الْمُتَّقِيْنَ وَصَاحِبِ الْمُخْلِصِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
مومنوں کے دلوں کی روشنی، پرہیزگاروں کے دوست اور خلوص والوں کے ہمدم ہیں اے معبود رحمت نازل فرما ہمارے اقا محمد
وَاَهْلَ بَيْتِهِ وَصَلِّ عَلٰی عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ الرَّاشِدِ الْمَعْصُومِ مِنَ الزَّلٰلِ وَالطَّاهِرِ مِنَ الْخَلَلِ وَالْمُنْقَطِعِ
اور انکے خاندان پر اور امام علیؑ بن محمدؑ پر رحمت فرما جو ہدایت والے، خطا و غرض سے محفوظ، پریشان خیالی سے پاک سب سے پاک، سب سے کٹ
إِلَيْكَ بِالْأَمَلِ الْمَبْلُوِّ بِالْفِتَنِ وَالْمُخْتَبَرِ بِالْمَحَنِ وَالْمُتَّحِنِ بِحُسْنِ الْبُلُوِّ وَصَبْرِ الشَّكْوٰی
کر تیری ارزو رکھنے والے، آزمائشوں میں پڑنے والے، مشکلوں میں گھرنے
مُرْشِدِ عِبَادِكَ وَبَرَكَتِ بِلَادِكَ وَمَحَلِّ رَحْمَتِكَ وَمُسْتَوْدِعِ حِكْمَتِكَ وَالْقَائِدِ إِلَى جَنَّتِكَ
والے، نختیوں میں ازمائے ہوئے اور رنج میں صبر کرنے والے امام تیرے بندوں کے رہبر، تیرے شہروں کی برکت، تیری رحمت کی
الْعَالَمِ فِي بَرِّيَّتِكَ وَالْهَادِي فِي خَلِيقَتِكَ الَّذِي ارْتَضَيْتَهُ وَانْتَجَبْتَهُ وَاخْتَرْتَهُ لِمَقَامِ رَسُوْلِكَ
قرار گاہ، تیری حکمت کے حامل، تیری جنت میں لے جانے والے، تیری مخلوق میں صاحب علم اور تیری خلق کے رہنما ہیں کہ جن کو تو
فِي أُمِّيَّتِهِ وَالزَّمْتَهُ حِفْظَ شَرِيْعَتِهِ فَاسْتَقَلَّ بِأَعْبَاءِ الْوَصِيَّةِ نَاهِضًا بِهَا وَمُضْطَلِعًا بِحَمْلِهَا لَمْ يَعْثُرْ فِي
نے پسند فرمایا، برگزیدہ بنایا اور امت رسولؐ میں ان کا جانشین قرار دیا اور ان کی شریعت کا ذمہ دار ٹھہرایا پس انہوں نے وصیت کا بار اٹھایا اور اسے بلند کیا
مُشْكِلٍ وَلَا هَفَا فِي مُعْضَلٍ بَلْ كَشَفَ الْغُمَّةَ وَسَدَّ الْفُرْجَةَ وَأَدَّى الْمُفْتَرَضَ. اَللّٰهُمَّ فَكَمَا أَقْرَرْتَ
اور وہ اسے اٹھانے کی طاقت بھی رکھتے تھے کسی مسئلہ میں غلطی نہ کی اور کسی الجھن میں عاجز نہ ہوئے بلکہ ہر پردہ ہٹایا، ہر رخنہ بند کیا اور ہر ذمہ داری پوری
نَاطِرَ نَبِيِّكَ بِهِ فَرَّقَهُ دَرَجَتَهُ وَأَجْزَلَ لَدَيْكَ مَثُوبَتَهُ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَسَلَامًا وَآتِنَا
فرمائی اے معبود جس طرح تو نے ان کو اپنے نبیؐ کی آنکھوں کا نور بنایا پس انہیں بلند درجہ بھی دے انہیں اپنے حضور ثواب کثیر عطا کر ان پر رحمت کر ہماری طرف سے
مِنْ لَدُنْكَ فِي مُوَالَاتِهِ فَضْلًا وَإِحْسَانًا وَمَغْفِرَةً وَرِضْوَانًا إِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ. اسکے بعد
انکو درود و سلام پہنچا اور انکی محبت کے ذریعے ہم پر فضل و احسان فرما ہمیں بخش دے اور ہم سے راضی ہو جا کہ یقیناً تو بڑا ہی فضل کرنے والا ہے۔

نماز زیارت بجالائے پھر یہ کہ: يَا ذَا الْقُدْرَةِ الْجَامِعَةِ وَالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ وَالْمِنَّةِ الْمُتَتَابِعَةِ وَالْأَلَاءِ
اے تمام تر قدرت کے مالک وسیع رحمت والے، لگاتار احسان کرنے والے، پے درپے

الْمُتَوَاتِرَةَ وَالْأَيَادِيَ الْجَلِيلَةَ وَالْمَوَاهِبَ الْجَزِيلَةَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِينَ
عطا کرنے والے، بڑی بڑی نعمتوں کے مالک اور بھاری انعام دینے والے محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما جو سچے ہیں
وَأَعْطِنِي سُؤْلِي وَاجْمَعْ شَمْلِي وَلَمْ شَعْنِي وَزَكِّ عَمَلِي وَلَا تَزِغْ قَلْبِي بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِي وَلَا
اور میری مراد پوری کر، مجھے سکون بخش، پریشانی دور کر اور میرے عمل کو پاک فرما نیز میرے دل کو ٹیڑھا نہ ہونے دے جب مجھے
تُزِلْ قَدَمِي وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ أَبَدًا وَلَا تَخَيِّبْ طَمَعِي وَلَا تُبَدِّ عَوْرَتِي وَلَا تَهْتِكْ
ہدایت دے دی ہے، میرے قدم نہ اکھڑنے دے، مجھے ایک لمحہ بھر بھی اپنے نفس پر نہ چھوڑنا، مجھے بری خواہش سے بچا، میری چھپی
سِتْرِي وَلَا تَوْحِشْنِي وَلَا تُؤْيِسْنِي وَكُنْ بِي رَوْفًا رَحِيمًا وَاهْدِنِي وَزَكِّنِي وَطَهِّرْنِي وَصَفِّنِي وَ
باتیں ظاہر نہ کر، میرا پردہ فاش نہ ہونے دے، مجھے خوفزدہ نہ کر اور ناامید نہ ہونے دے مجھ پر نرمی اور مہربانی فرما مجھے ہدایت دے اور پاک و صاف
اصْطَفِنِي وَخَلِّصْنِي وَاسْتَخْلِصْنِي وَاصْنَعْنِي وَاصْطَفِنِي وَقَرِّبْنِي إِلَيْكَ وَلَا تَبَاعِذْنِي مِنْكَ
رکھ مجھے پسندیدہ بنا اور اپنا بنالے مخلص بنا اور نجات عطا فرما مجھے نیک بنا اور خاص کر مجھے اپنا قرب عطا کر اور خود سے دور نہ کر مجھ پر مہربانی فرما
وَالطُّفْ بِي وَلَا تَجْفِنِي وَأَكْرِمْنِي وَلَا تَهْنِي وَمَا أَسْأَلُكَ فَلَا تَحْرِمْنِي وَمَا لَا أَسْأَلُكَ فَاجْمَعْهُ
اور سختی نہ کر مجھے عزت دے اور خوار نہ کر جو کچھ میں نیاںگا ہے اس سے محروم نہ رکھ جو تجھ سے مانگا ہے
لِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَأَسْأَلُكَ بِحُرْمَةِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَبِحُرْمَةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ
وہ عطا فرما اپنی رحمت کے واسطے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری کریم ذات کے واسطے سے،
صَلِّوْا تَكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَبِحُرْمَةِ أَهْلِ بَيْتِ رَسُولِكَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٍّ وَالحَسَنِ وَالحُسَيْنِ
تیرے نبی محمدؐ کے واسطے سے کہ، ان پر اور انکی آل پر تیری رحمتیں ہوں تیرے رسولؐ کے اہل بیت کے واسطے سے کہ وہ ہیں امیر المؤمنین علیؑ، حسنؑ، حسینؑ
وَعَلِيٍّ وَمُحَمَّدٍ وَجَعْفَرٍ وَمُوسَى وَعَلِيٍّ وَمُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَالحَسَنِ وَالحُخْفِ الْبَاقِي صَلِّوْا تَكَ
، علیؑ، محمدؑ، جعفرؑ، موسیٰؑ، علیؑ، محمدؑ، علیؑ، حسنؑ اور خلف باقی و قائم (عج)
وَبَرَكَاتِكَ عَلَيْهِمْ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَتُعْجَلَ فَرَجَ قَائِمِهِمْ بِأَمْرِكَ وَتَنْصُرَهُ وَتَنْتَصِرَ
ان پر تیری رحمتیں اور برکتیں ہوں کہ تو ان سب پر رحمت نازل فرما اور اپنے حکم سے قائم کے ظہور میں جلدی کر، ان کی مدد فرما، ان کے ذریعے
بِهِ لِدِينِكَ وَتَجْعَلَنِي فِي جُمْلَةِ النَّاجِينَ بِهِ وَ الْمُخْلِصِينَ فِي طَاعَتِهِ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّهِمْ لَمَّا
اپنے دین کی نصرت کر، مجھے ان کے پیروکاروں اور ان کے سچے فرمانبرداروں میں قرار دے۔ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ان کے حق کے واسطے سے میری
اسْتَجَبْتَ لِي دَعْوَتِي وَقَضَيْتَ لِي حَاجَتِي وَأَعْطَيْتَنِي سُؤْلِي وَكَفَيْتَنِي مَا أَهْمَنِي مِنْ أَمْرِ دُنْيَايَ
دعا قبول کر، میری حاجت پوری فرما، جو مانگا ہے عطا کر، جس کا ڈر ہے اس میں مدد فرما، دنیا و آخرت کے

وَآخِرَتِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا نُورُ يَا بُرْهَانُ يَا مُنِيرُ يَا مُبِينُ يَا رَبِّ اكْفِنِي شَرَّ الشُّرُورِ وَآفَاتِ
 بارے میں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے نور اے دلیل اے تابندہ اے بیان والے اے پروردگار میری مدد کر سختیوں کے
 الدُّهُورِ وَأَسْأَلُكَ النِّجَاةَ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ. پھر اس مطلب کیلئے جو چاہے دعا کرے اور بہت زیادہ پڑھے:
 حملے اور زمانے کی مصیبتوں میں سوالی ہوں نجات کا جس دن صور پھونکا جائے گا۔

يَا عِدَّتِي عِنْدَ الْعُدَدِ وَيَا رَجَائِي وَالْمُعْتَمِدَ وَيَا كَهْفِي وَالسَّنْدَ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ وَيَا قُلُّ هُوَ اللَّهُ
 اے ذخیروں کے شمار میں میرے ذخیرہ اے میری امید اے میرے سہارے اے میری پناہ و نگہبان اے کیتا اے یگانہ
 أَحَدُ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِحَقِّ مَنْ خَلَقْتَ مِنْ خَلْقِكَ وَلَمْ تَجْعَلْ فِي خَلْقِكَ مِثْلَهُمْ أَحَدًا صَلِّ
 اے وہ جو خدائے یگانہ ہے سوال کرتا ہوں اے معبودان کے واسطے سے جنہیں تو نے اپنی مخلوق میں پیدا کیا اور مخلوق میں کسی کو ان جیسا نہیں بنایا

عَلَى جَمَاعَتِهِمْ وَافْعَلْ بِي كَذَا وَكَذَا

ان سب پر رحمت فرما اور میری فلاں فلاں حاجت پوری کر۔

روایت ہے کہ حضرتؑ نے فرمایا: میں نے خدا سے درخواست کی ہے کہ وہ ایسے کسی شخص کو مایوس نہ کرے جو
 میرے انتقال کے بعد میرے روضے پر یہ دعا پڑھے جو اوپر ذکر ہوئی ہے۔